سوال

ادراج کرنے ے ک والی حدیث کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام بخاری کی کتاب التاریخ الکبیر میں صحیح سند کے ساتھ امام ربیعہ بن عبدالرحمنؒ کا قول منقول ہے کہ امام زہریؒ حدیث میں اِدراج کیا کرتے تھے۔ سوال ہے کہ کیا اِدراج کرنے والے کی حدیث صحیح ہوتی ہے؟ اگرہاں، توکیا اس کی حدیث پرکہاں تک عمل کیا جائے؟۔ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جو

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ٔم کے خیال میں امام زہری رحمہ اللہ کی طرف جس ادراج کی نسبت ثابت ہے، وہ جواز کے درجے میں داخل ہے۔ یعنی حدیث کے غریب الفاظ کی شرح کرنا۔

ت تو صحیح ہے کہ کسی حدیث کے متن میں اپنی طرف سے جان بوجھ کر کچھ اضافہ کردینا حرام ہے لیکن ادراج کی ایک قسم وہ بھی ہے جوکہ جائز ہے 'اوروہ یہ کہ کوئی راوی احادیث کے غریب الفاظ کی تشریح میں کچھ الفاظ اس طرح بیان کرے کہ وہ حدیث کا حصہ معلوم ہوں۔ امام زہری کے ادراج کی نوعیت بھی

وعندی ماأدرج لتفسیر غریب لایمنع ولذلک فعلہ الزھری وغیر واحد من الأئمة

جلدص (۲۳۱)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی